بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

عمر کے بالکل ابتدائی مراحل میں کسی کتاب میں ایک کہانی پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا کہ ایک بادشاہ کو نئے نئے لباس پہننے کا بہت زیادہ شوق تھا اور اس کے اِس شوق نے جنون کی صورت اختیار کر لی تھی۔ وہ امورِ سلطنت سے بالکل غافل ہو کر اپنا زیادہ وقت کپڑوں کے نئے نئے ڈیزائن تیار کروانے میں صرف کرتا۔ بادشاہ کی اس کمزوری کا ملک میں عام چرچا ہوا چنانچہ جو لوگ اس فن میں مہارت رکھتے تھے انھوں نے اپنی ہنرمندی کے جوہر دکھا کر بادشاہ سے بہت زیادہ انعام واکرام وصول کیے۔

ایک دن بادشاہ کے پاس کپڑے بننے والوں کا ایک نہایت ہی عیار گروہ آیا اور عرض کی کہ "جہاں پناہ! ہم حضور کے لیے ایک ایسا کپڑا تیار کریں گے جس کی نظیر تاریخ عالم نہ ملے گی"۔ اُن کا یہ دلفریب اور بلند بانگ دعویٰ سن کر بادشاہ بہت متاثر ہوا اور اُس نے اُن سے شرائط طے کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ انھوں نے بادشاہ سے گزارش کی "حضور ہمارے کپڑے کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہے کہ یہ ہر کس و ناکس کو نظر نہیں آتا اِسے صرف اصحابِ عقل و بصیرت ہی دیکھ سکتے ہیں۔ بادشاہ نے انہیں ایک کثیر رقم عطا کی اور انہیں کام شروع کرنے کا حکم دیا۔ اُس عیار گروہ نے کھڈیاں خریدیں اور بغیر تانے بانے کے اُن پر زور زور سے ہاتھ پاؤں مارنے شروع کیے جیسے کہ وہ کوئی غیر معمولی محنت و مشقت اٹھا رہے ہیں۔ جب انہیں کام کرتے کرتے ایک عرصہ گذر گیا اور اُن کے بھاری بھرکم معاوضوں سے خزانہ خالی ہونے لگا تو بادشاہ کو فکر دامنگیر ہوئی اور وہ درباریوں کو ساتھ لے کر اُس کارخانے میں گیا اُس نے وہاں جا کر دیکھا کہ ہر طرف سے کھٹا کھٹ کی